© rasailojaraid.com

الاستفتاء

حافظ ثناء اللہ مدنی

٭ جن نکلوانے کی اُجرت ٭ حالت جنون میں طلاق دینا
٭ خلع کے بعد دوبارہ نکاح ٭ لمبے لمبے القابات کے ساتھ اعلان کرنا

سوال: بعض لوگوں کو جنوں کی شکایت ہوجاتی ہے، کیا کسی عالم دین سے جن نکلوائے جائیں تو وہ اس کی فیس کا تقاضا کرسکتا ہے۔ جن کن لوگوں سے نکلوائے جائیں؟

جواب: حضرت ابن عباسؓ سے مروی مشہور حدیث میں ہے: ''سب سے زیادہ حقدار شے جس پر تم اُجرت لو وہ کتاب اللہ ہے۔'' اس حدیث پر امام ابو داؤد نے اپنی سنن میں کسب الاطباء کا عنوان قائم کیا ہے یعنی 'طبیبوں کی کمائی' اور ابن ماجہ نے أجر الرقی (دم کرنے والے کی اُجرت) کا عنوان قائم کرکے بھی اس کے جواز کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ حدیث دم جھاڑا کی صورتوں پر محمول ہے۔ یعنی اگرچہ سب دم جھاڑوں پر (جو شرع کے خلاف نہ ہوں) اُجرت لینا درست ہے، لیکن کتاب اللہ کے ساتھ دم جھاڑا کرکے جو کچھ لیا جاتا ہے، وہ زیادہ بہتر ہے، اس لئے رسول اللہ ﷺ نے اس میں اپنا حصہ بھی رکھا۔

فیس کی اَدائیگی کا کوئی حرج نہیں۔ مذکورہ حدیث کی بنا پر جواز ہے، لیکن اصل بات یہ ہے کہ دم جھاڑا شرکیہ کلمات سے مبرا ہونا چاہئے۔ سعودی عرب کے مشہور عالم شیخ ابن جبرین اور شیخ الفوزان سمیت فتاویٰ کے لئے قائم دائمی کمیٹی کا فتویٰ بھی اُجرت لینے کے جواز پر ہے۔ ملاحظہ ہو کتاب الفتاویٰ الذهبية في الرقى الشرعية ص ۳۸ اور ص ۵۶، ۱۰۵ اور ہمارے شیخ محدث روپڑیؒ بھی فتاویٰ اہلحدیث میں اِس کے جواز کے قائل ہیں۔ ہاں البتہ غلط عقیدہ کے آدمی سے دم جھاڑا کرانا حرام ہے۔ پختہ کار مؤحد سے علاج کرانا چاہیے جس کا عقیدہ شرک کی ملاوٹ سے پاک ہو۔

سوال: میں نے اپنی بیوی کو چار مرتبہ طلاق دی ہے۔ چاروں مرتبہ طلاق کا لفظ میری بیوی نے یا ان لوگوں نے مجھ سے کہلوایا جو اس وقت موجود تھے۔ میں نے جب بھی طلاق کے الفاظ کہے تو اس وقت دل اور دماغ میرا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔ وجہ یہ ہے کہ میں مرگی کی تکلیف

© rasailojaraid.com